42106 - ایام تشریق کے روزوں کا حکم

سوال

ہر جمعرات کے دن روزہ رکھنا میري عادت ہے ہوا یہ کہ میں نے بارہ ذوالحجہ جمعرات کے دن روزہ رکھا، میں نے جمعہ کے دن سنا کہ ایام تشریق میں روزہ رکھنا جائز نہیں، اورجمعرات کا دن ایام تشریق میں تیسرا دن تھا، کیا مجھ پر کچھ لازم آتا ہے کیونکہ میں نے اس دن روزہ رکھا تھا ؟؟
اور کیا واقعي ایام تشریق کا روزہ رکھنا صحیح نہیں یا کہ ہم صرف عید کے پہلے دن روزہ نہ رکھیں ؟؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عید الفطر اور عیدالاضحي کا روزہ رکھنا حرام ہے اس کي دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں ہے:

ابوسعید خدري رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتے ہیں کہ: (رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور یوم النحر کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا) یوم النحر عید الاضحي کا دن ہے . صحیح بخاري (1992) صحیح مسلم (827)

علماء کرام کا اجماع ہے کہ ان دونوں دنوں کا روزہ رکھنا حرام ہے.

ایسے ہي عید الاضحي کے بعد ایام تشریق کے تینوں ایام میں بھي روزہ رکھنا حرام ہے (وہ ایام گیارہ، بارہ اور تیرہ ذوالحجہ ہیں) کیونکہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ تعالي کا ذکر کرنے کے دن ہیں) صحیح مسلم حدیث نمبر (1141) .

اور ابوداود میں ابو مرۃ مولي ام ھاني سے روایت ہے کہ وہ عبداللہ بن عمرو کے ساتھ اپنے والد عمرو بن عاص رضي اللہ تعالي کے پاس گئے توانہوں نے ان دونوں کے سامنے کھانا پیش کیا اور کہنے لگے: کھاؤ، تووہ کہنے لگے میرا تو روزہ ہے، توعمرو رضي اللہ تعالي کہنے لگے: کھاؤ ان ایام میں نبي صلي اللہ علیہ وسلم ہمیں روزہ نہ رکھنا کا حکم دیا کرتے تھے. سنن ابوداود (2418)

امام مالك رحمہ اللہ کہتےہیں: یہ ایام تشریق کے دن تھے. علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے .

ليكن اس حاجي كےليے ايام تشريق كےروزے ركھنا جائز ہيں جس كےپاس قرباني نہ ہو، عائشہ اور ابن عمر رضي اللہ تعالي عنھم بيان كرتےہيں كہ : (ہميں ايام تشريق كےروزہ ركھنے كي اجازت نہيں دي گئي ليكن جو قرباني نہ پائے اسے اجازت ہے) صحيح بخاري حديث نمبر (1998) .

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالي كہتےہيں:

حج قران اور حج تمتع كرنا والا اگر قرباني نہ پائے تواس كےليے ان تين ايام كےروزے ركھنےجائزہيں تا كہ روزے ركھنےسےقبل حج كا موسم ختم نہ ہو جائے، ليكن ان كےعلاوہ كسي دوسرے شخص كےليے ان ايام كےروزے ركھنا جائز نہيں، حتي كہ اگر كسي انسان كےذمہ مسلسل دو ماہ كےروزے بھي ہوں تو وہ عيد اور اس كےبعد تين دن تك روزہ نہ ركھے اور پھر بعد ميں اپنےروزے تسلسل كےساتھ مكمل كرے . ديكھيں فتاوي رمضان (727) .

اس كي مزيد تفصيل ديكھنےكےليے سوال نمبر (21049) اور (36950) كےجوابات ضرور ديكھيں .

واللہ اعلم .